



خیبر پاس اکنامک کوریڈور (KPEC) منصوبہ سدرن لنک روڈ (SLR)

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

اور

ان کے جوابات



THE WORLD BANK

منصوبہ کے اجزاء اور حیثیت کے بارے میں سوالات

1. خیبر پاس اکنامک کوریڈور (KPEC) منصوبہ کیا ہے؟

خیبر پاس اکنامک کوریڈور (KPEC) منصوبہ کو عالمی بینک اور حکومت پاکستان نے مشترکہ طور پر مالی معاونت فراہم کی ہے۔ اس پر عمل درآمد نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) اور حکومت خیبر پختونخوا (KP) کے تعاون سے کیا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد سڑک کے بنیادی ڈھانچے کو بڑھانا، سہولیات اور منڈیوں تک رسائی کو بہتر بنانا، تجارت میں اضافہ اور خیبر پاس کے علاقے میں سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ دینا ہے۔ یہ منصوبہ دو اہم حصوں پر مشتمل ہے:

پہلا حصہ : ایکسپریس ویز کی تعمیر

اس حصے میں علاقائی رابطوں کو بڑھانے کے لیے دو ایکسپریس ویز کی تعمیر شامل ہے۔ اس حصے پر نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) عمل درآمد کر رہا ہے۔

1. **پشاور طورخم ایکسپریس وے (PTEX) :** یہ 47.5 کلومیٹر، چار لین، ایکسیس کنٹرول ایکسپریس وے ہے جو پشاور کو طورخم بارڈر سے ملاتی ہے۔

2. **سدرن لنک روڈ (SLR) :** یہ 42.53 کلومیٹر، چار لین والی دوہری شاہراہ ہے جو نیشنل ہائی ویز N-5 اور N-55 کو PTEX کوریڈور سے جوڑتی ہے۔ یہ PTEX (ساتھی خیل کے قریب) سے شروع ہوتی ہے، بڈھ بیر میں N-55 سے جڑتی ہے اور N5/GT روڈ پر ڈھیری پر ختم ہوتی ہے۔

دوسرا حصہ : خطے کی اقتصادی ترقی

منصوبے کے دوسرے حصے میں صنعتی زونز، تجارتی انفراسٹرکچر، ایس ایم ای سپورٹ پروگرام، لاجسٹکس ہب اور بین الاقوامی بس/ٹرک ٹرمینلز کا قیام شامل ہے تاکہ مجوزہ PTEX کے ارد گرد اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ اس حصے کو حکومت خیبر پختونخوا کے محکمہ منصوبہ بندی اور ترقی (P&D) کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے۔

2. منصوبے کی تکمیل کا وقت کیا ہے؟

اس منصوبے کو پانچ سال کی مدت میں مکمل کیا جائے گا، جس میں تفصیلی ڈیزائن، بولی، ٹھیکہ دینے اور تعمیر کے مراحل شامل ہوں گے۔

3. منصوبے کی تعمیر کب شروع ہوگی؟ کیا ٹھیکیدار کی خدمات حاصل کر لی گئی ہیں؟

تعمیر شروع ہونے سے پہلے، PTEX اور SLR درج ذیل مراحل سے گزریں گے:

PTEX/SLR پروجیکٹ : اہم سنگ میل اور ٹائم لائن

1. **بولی کی تشخیص** : نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) فی الحال پشاور طورخم ایکسپریس وے (PTEX) اور سدرن لنک روڈ (SLR) کے لیے تعمیراتی بولیوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ یہ بولیاں 26 جون 2024 کو جمع کی گئیں۔
2. **ٹھیکیدار کے انتخاب اور الاٹمنٹ کی منظوری** : توقع ہے کہ جون 2025 کے آخر تک ایک ٹھیکیدار کا انتخاب ہو جائے گا، انتخابی عمل میں ٹھیکیدار کی مجوزہ الاٹمنٹ کی منظوری بھی شامل ہے۔
3. **تفصیلی ڈیزائن** : معاہدہ پر دستخط کرنے کے 3 ماہ کے اندر، منتخب کنٹریکٹر ستمبر 2025 کے آخر تک منصوبے کے تفصیلی ڈیزائن کو حتمی شکل دے گا۔
4. **ESIA/RAP اپ ڈیٹ** : اس مدت کے دوران جب ٹھیکیدار منصوبے کے ڈیزائن کی تیاری کر رہا ہو گا، NHA منظور شدہ الاٹمنٹ کی بنیاد پر ESIA اور RAP کو اپ ڈیٹ کرے گا، جس کی رپورٹ ستمبر 2025 کے آخر تک دوبارہ شائع کی جائے گا۔
5. **معاوضے کی ادائیگی** : RAP کو اپ ڈیٹ کرنے اور اس کے منظور ہونے کے بعد، پراجیکٹ سے متاثرہ افراد (PAPs) کو معاوضہ ادا کیا جائے گا۔
6. **ورلڈ بینک ایل این او** : ورلڈ بینک پھر ایک لیٹر آف نو آبجیکشن (LNO) جاری کرے گا۔
7. **تعمیر کا آغاز** : معاوضے کی ادائیگی اور عالمی بینک کا LNO موصول ہونے کے بعد ہی تعمیر شروع ہو گی۔

4. کیا پروجیکٹ کی موجودہ الاٹمنٹ حتمی ہے یا نہیں؟

موجودہ الاٹمنٹ حتمی نہیں ہے اور اس میں تبدیلی کی گنجائش موجود ہے۔ اسے ٹھیکیدار کے انتخاب پر حتمی شکل دی جائے گی، جو جون 2025 کے آخر تک متوقع ہے۔

5. کیا سدرن لنک روڈ (SLR) M-1 یا N-5 جیسا ہوگا؟

سدرن لنک روڈ (SLR) کی تعمیر M-1 کے طرز پہ کی جائیگی، اس میں بند چینل کوریڈورز ہوں گے جن میں کمیونٹی تک رسائی کے لیے نامزد انٹری پوائنٹس ہوں گے۔

6. مجوزہ سدرن لنک روڈ (SLR) انٹرچینج کہاں واقع ہیں؟

N-5 (GT روڈ) سے شروع ہونے والے سدرن لنک روڈ (SLR) کے لیے مجوزہ انٹر چینجز درج ذیل ہیں:

1. ترناب (N-5)،
2. پھندو،
3. انڈس ہائی وے (N-55)
4. بارہ روڈ، اور
5. تختہ بیگ (N-5)۔

7. مجوزہ سدرن لنک روڈ (SLR) کی اونچائی کتنی ہوگی؟

مجوزہ ہائی وے کی اونچائی تقریباً 1.5 میٹر سے 3 میٹر کے درمیان تک ہوگی تاہم مخصوص مقامات جیسے پُل اور آنڈر پاس وغیرہ پر روڈ کی اونچائی 3 میٹر سے تجاوز کر سکتی ہے۔ لہذا ان مخصوص مقامات پر پردے کے لئیے خصوصی انتظامات مثلاً بار، درخت، بیجز وغیرہ نصب کیے جائیں گے تاکہ قریبی مقامات / لوگوں کے پردے / رازداری کو یقینی بنایا جاسکے۔

8. عام کمیونٹی کے لیے پروجیکٹ کے فوائد کیا ہیں؟

خیبر پاس اکنامک کوریڈور (KPEC) منصوبے کا مقصد تجارت کو فروغ دینا، مقامی کاروبار کو بہتر بنانا اور خیبر پاس کے علاقے میں پائیدار اقتصادی ترقی کو آگے بڑھانا ہے۔ اس منصوبے سے مقامی کمیونٹیز کو روزگار کی فراہمی کے ذریعے فائدہ پہنچے گا، کیونکہ زیادہ تر ہنر مند اور نیم ہنر مند مزدور مقامی طور پر بھرتی کیے جائیں گے۔ توسیع شدہ موٹر وے نیٹ ورک سے نہ صرف علاقائی رابطوں میں بہتری آئے گی بلکہ زمین کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

KPEC کے اہم فوائد :

- موجودہ سڑکوں پر ٹریفک کے بجوم میں کمی۔
- طورخم جانے اور جانے کے سفر کے وقت میں 60 منٹ کی کمی ہو جائے گی جس سے نقل و حمل کے اخراجات کم ہوں گے۔
- سامان کی نقل و حمل کے لیے سفر کے وقت میں نمایاں کمی۔
- پاکستان اور افغانستان کے درمیان تجارت میں اضافہ۔
- مجوزہ پروجیکٹ سے ملحقہ کمیونٹیز تک براہ راست رسائی۔
- ہموار، معیاری سڑک کی وجہ سے گاڑیوں کی آپریٹنگ لاگت (VOC) میں نمایاں کمی اور زیادہ خوشگوار سفر۔
- مقامی لوگوں کے ساتھ ساتھ چھوٹی سے درمیانی صنعتوں کے لیے روزگار میں اضافہ۔
- ہسپتالوں، سکولوں اور کالجوں جیسی ضروری سہولیات تک آسان رسائی۔

9. سدرن لنک روڈ (SLR) کی تعمیر سے کتنی ایکڑ اراضی (ربائشی اور کمرشل تعمیرات) متاثر ہوگی؟ کتنے لوگ بے گھر ہونگی؟

نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) نے منصوبے سے متاثرہ افراد (PAPs) پر پڑنے والے اثرات کو کم سے کم کرنے کے لیے الاٹمنٹ کو ایڈجسٹ کیا ہے۔ موجودہ الاٹمنٹ، جس میں اب بھی تبدیلی کی گنجائش موجود ہے، نقل مکانی اور زمین کے حصول کو کم کرنے کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔

سدرن لنک روڈ (SLR) سے متاثرہ زمین اور افراد کی تفصیلات :

• کل حاصل شدہ زمین: 1,050 ایکڑ اراضی۔

- زرعی زمین: 759.07 ایکڑ
- بنجر زمین: 275 ایکڑ
- رباؤشی زمین: 17.47 ایکڑ
- تجارتی زمین: 0.52 ایکڑ
- مشترکہ زمین: 0.14 ایکڑ

• لوگوں پر اثرات:

- متاثرہ گھرانے: 19,643 (اثاثوں، معاش، اور/یا زمین کے نقصان سے)
- متاثرہ زمیندار: 16,978
- متاثرہ رباؤشی ڈھانچے: 252
- متاثرہ تجارتی ڈھانچے: 48
- بے گھر افراد: تقریباً 2,520
- متاثرہ کمرشل املاک کے مالکان (معاشی نقصان): 8

منصوبے سے متاثرہ زمین اور لوگوں کے لیے معاوضہ اور ذریعہ معاش میں امداد :

• اثاثہ جات اور ڈھانچے کے نقصانات جن سے بچایا نہیں جا سکتا ان کی تلافی پاکستانی قانون اور ورلڈ بینک کی پالیسی (OP 4.12) کے مطابق کی جائے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ منصوبے سے متاثرہ افراد کو مزید بدتر نہ چھوڑا جائے۔

• ری سیٹلمنٹ ایکشن پلان (RAP) کے مسودے میں کمزور افراد (جو غربت کی لکیر سے نیچے ہیں) اور شدید متاثر ہونے والے افراد (جو اپنی زمین یا پیداواری اثاثوں کا 20 فیصد سے زیادہ کھو رہے ہیں) کے لیے نقد الاؤنسز شامل ہیں۔

• تمام اراضی اور اثاثہ جات کے نقصانات کی تلافی متبادل قیمت پر کی جائے گی۔

• ذریعہ معاش کی بحالی کا منصوبہ LRP، جو اس وقت تیاری کے مراحل میں ہے، منصوبے سے متاثرہ افراد خاص طور پر کمزور متاثرین کی آمدنی بحال کرنے کے لیے اقدامات کرے گا۔ ان اقدامات میں مختلف قسم کی ٹریننگ اور تربیتی کورس شامل ہونگی، مثلاً کاشتکاری سے وابستہ افراد کے لیے جدید زرعی تکنیکوں سے زرعی پیداوار میں اضافہ کی ٹریننگ، وہ افراد جو ہنر اور پیشوں میں دلچسپی رکھتے ہیں، ان کے لیے پیشہ ورانہ مہارت کی ٹریننگ، کمپیوٹر خواندگی کی ٹریننگ، IT سے متعلق ٹریننگ اور دیگر مارکیٹ پر مبنی ہنر کی ٹریننگ اور تربیتی کورس۔ ان اقدامات کے ذریعے متاثرین کو اس قابل بنایا جائیگا کہ ان کی آمدن بھی بحال ہو جائے اور وہ صرف کھیتی باڑی پر انحصار کے بجائے جدید ہنر سے بھی آمدنی حاصل کر سکیں۔

• عالمی بینک کی پالیسی کے مطابق، کمزور بے گھر گروہوں (غریب، بے زمین، بوڑھے، خواتین، بچے، مقامی لوگ، اقلیتیں، اور دیگر جو قومی قانون سازی سے محفوظ نہیں ہیں) پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

10. منصوبے کے منفی ماحولیاتی اثرات کیا ہیں اور ان اثرات کو کم کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جائیں گے؟

تعمیر کے دوران، متوقع منفی ماحولیاتی اثرات میں شامل ہیں: مٹی کا کٹاؤ، کیمپ سائٹ کے فضلے کی پیداوار، ناقص نکاسی آب، پودوں کا نقصان، فضائی آلودگی میں اضافہ اور شور وغیرہ۔ اسی طرح آپریشنل مرحلے کے دوران، گاڑیوں کے اخراج میں اضافہ، سڑکوں کی نکاسی میں رکاوٹ اور بڑھتی ہوئی ٹریفک سے شور کی آلودگی وغیرہ۔ ان اثرات کو مخصوص انوائرنمنٹل اینڈ سوشل مینجمنٹ پلان (ESMP) کے ذریعے کم کیا جائے گا، جسے منتخب ٹھیکیدار تیار کرے گا اور NHA اور ورلڈ بینک کے ذریعے نافذ کیا جائے گا۔

ان اثرات کو کم کرنے کے لیے، اقدامات میں شامل ہیں: تعمیراتی فضلے کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانا، تعمیراتی اوقات کو دن کے وقت تک محدود کرنا، بھاری شور پیدا کرنے والی تعمیراتی مشینری کا استعمال دن کے اوقات تک محدود کرنا، آلودگی کو کم کرنے کے لیے درخت لگانے کا منصوبہ اور سڑک کے نکاسی کے نظام کی باقاعدہ دیکھ بھال وغیرہ۔ ان اقدامات کے نفاذ سے ماحولیاتی آلودگی کے اثرات میں واضح کمی آ جائیگی۔

11. منصوبے سے، کتنے کمیونٹی اور عوامی ڈھانچے متاثر ہوں گے؟ ان کو کیا معاوضہ دیا جائے گا اور کس کو دیا جائے گا؟

سدرن لنک روڈ (SLR) کی تعمیر سے دو مساجد اور ایک سکول متاثر ہونگے جو کہ موضع سوریزئی پاپان، تحصیل صدر، ضلع پشاور میں واقع ہیں۔ ان کو مکمل طور پر تبدیل یا بحال کیا جائے گا۔ متاثرہ ثقافتی/کمیونٹی ڈھانچے کو بحال کرنے کے لیے نقد معاوضہ ڈھانچے کے تسلیم شدہ سرپرست/نگران کو ادا کیا جائے گا۔ مزید برآں، پانچ برقی کھمبوں کو بھی دوبارہ تعمیر/منتقل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ ان کھمبوں کی تبدیلی اور تنصیب کے اخراجات متعلقہ محکمے کو ادا کیے جائیں گے۔

12. کیا سدرن لنک روڈ (SLR) کی تعمیر سے قبرستانوں پر کوئی اثر پڑے گا؟

کچھ قبرستان مجوزہ الاٹمنٹ سے متاثر ہو رہے ہیں۔ تاہم، حتمی ڈیزائن کے مرحلے کے دوران، الاٹمنٹ کو جہاں بھی ممکن ہو، ڈیزائن کے پیرامیٹرز کے مطابق ایڈجسٹ کیا جائے گا تاکہ بڑے قبرستانوں پر پڑنے والے اثرات کو کم کیا جا سکے۔ اگر الاٹمنٹ میں ایڈجسٹمنٹ تکنیکی طور پر ناممکن ہو تو متاثرہ قبروں کو خاندانوں کی مشاورت سے احتیاط سے منتقل کیا جائے گا۔ مقامی مذہبی اور کمیونٹی رہنماؤں کی شمولیت کو یقینی بناتے ہوئے اسلامی رسوم و رواج اور قوانین کے مکمل احترام کے ساتھ قبروں کی منتقلی کا عمل انجام دیا جائے گا۔ منتقلی کے تمام اخراجات نیشنل ہائی وے اتھارٹی (NHA) کے ذریعے پورے کیے جائیں گے۔

13. کیا کمیونٹی کے اراکین اور منتخب عہدیداروں کو اس منصوبے کے بارے میں مطلع کیا گیا تھا اور الاٹمنٹ پر مشاورت کی گئی تھی؟

- منصوبے کی تیاری کے مرحلے کے دوران، نیشنل بائی وے اتھارٹی (NHA) نے مختلف پس منظر سے تعلق رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کی تاکہ ان کے خدشات کو سمجھا جا سکے اور منصوبے کی تیاری کے لیے ان مشاورت سے حاصل کردہ معلومات کو استعمال کیا جا سکے۔ یہ مشاورت منصوبے کے مکمل ہونے تک جاری رہیں گی۔
- منصوبے کے پہلے مرحلے کے تحت، 2022 سے 2023 تک سدرن لنک روڈ (SLR) کے لیے ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ (ESIA) تیار کیا گیا، جس کی رپورٹ یکم جنوری 2024 کو شائع ہوئی۔ اس رپورٹ کے مطابق متاثرہ اضلاع کے 12 دیہاتوں میں مشاورتی اجلاس منعقد کیے گئے، جہاں شرکاء کو آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار کرنے کا موقع دیا گیا۔ ان مشاورتی اجلاس میں کمیونٹی کے عمائدین، قابل ذکر نمائندوں اور سرکاری افسران نے حصہ لیا۔ مزید برآں، تقریباً 747 پروجیکٹ سے متاثرہ افراد (PAPs) اور پراجیکٹ کے اثر و رسوخ کے علاقے میں عام آبادی کے ساتھ مشاورت کی گئی۔
- مختلف مشاورتی طریقے استعمال کیے گئے ہیں، جن میں عام کمیونٹی میٹنگز (علیحدہ طور پر مردوں اور عورتوں کے لیے)، رہائشی یا تجارتی ڈھانچے کو کھولنے کے خطرے میں پروجیکٹ سے متاثرہ افراد (PAPs) کے ساتھ ٹارگٹڈ میٹنگز، فوکس گروپ ڈسکشنز، اور گاؤں کی پروفائلز تیار کرنے کے لیے خصوصی میٹنگز شامل ہیں۔
- یہ مشاورتی اجلاس RAP کی تیاری کے دوران، ESIA اور RAP کو حتمی شکل دینے کے دوران اور عالمی بینک کی پالیسی (OP 4.12) کے مطابق، حتمی الاٹمنٹ کی تجویز کے بعد اور پورے منصوبے کے نفاذ کے دوران بھی جاری رہیں گی۔

14. کیا اس منصوبے کے بارے میں کسی سرکاری محکمے سے مشورہ کیا گیا؟

- جی ہاں ماحولیات اور سماجی اثرات کی تشخیص (ESIA) کی تیاری کے دوران کئی سرکاری محکموں سے مشورہ کیا گیا، بشمول:
- ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت پشاور
 - نوشہرہ، پشاور اور خیبر کے آن فارم واٹر مینجمنٹ آفیسرز
 - محکمہ جنگلی حیات، پشاور
 - ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنر (ریونیو) پشاور
 - ڈویژنل فارسٹ آفیسر، نوشہرہ فاریسٹ ڈویژن
 - ڈائریکٹر زراعت پشاور
 - محکمہ سماجی بہبود، پشاور
 - کمیونیکیشن اینڈ ورکس ڈیپارٹمنٹ، نوشہرہ
- ان محکموں سے حاصل کردہ رائے اور مشوروں کو ماحولیات اور سماجی اثرات کی تشخیص (ESIA) میں شامل کیا گیا ہے۔

15. زمین کے حصول کا طریقہ کیا ہوگا؟

زمین کا حصول لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894، اس کے LAA KP 1894 (ترمیم) 2020 اور عالمی بینک کی آپریشنل پالیسی برائے غیر رضاکارانہ آبادکاری (OP 4.12) کے مطابق کیا جائے گا۔ قانون کے تحت، ضلع کلکٹر اور ریونیو اتھارٹی زمین کے حصول کے عمل کو سنبھالیں گے۔ NHA اور ورلڈ بینک اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ زمین کا حصول پراجیکٹ کے دوبارہ آباد کاری کے ایکشن پلان (RAP) کے مطابق کیا جائے۔

16. منصوبے سے متاثرہ افراد کی اہلیت کے لیے SLR کٹ آف کی تاریخ کیا ہے؟

- رائٹ آف وے (ROW) کے اندر تمام متاثرہ گھرانوں کی ایک جامع مردم شماری 31 اگست 2023 کو مکمل کی گئی۔ صرف وہی لوگ جو اس تاریخ سے پہلے شناخت کیے گئے تھے وظائف کے اہل ہیں۔
- یہ کٹ آف تاریخ (31 اگست 2023، نوشہرہ اور پشاور اضلاع کے لیے) 1894 کے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ (LAA) پر مبنی ہے اور صوبائی گزٹ میں سیکشن 4 کی اشاعت سے مماثل ہے۔
- کوئی بھی شخص جو 31 اگست 2023 کے بعد علاقے میں منتقل ہوتا ہے یا غیر مجاز ساختی تبدیلیاں کرتا ہے (ہنگامی مرمت سے آگے)، اسے معاوضہ، نقل مکانی میں مدد، یا معاش کی بحالی نہیں ملے گی۔

ساخت کے نقصان کے بارے میں سوالات

17. اگر مکان یا رہائشی ڈھانچہ جس کا میں مالک ہوں الاٹمنٹ سے متاثر ہوتا ہے تو مجھے کیا معاوضہ دیا جائے گا؟

متاثرہ گھرانوں کے سربراہان کو درج ذیل معاوضہ ملے گا:

- **ڈھانچے اور فکسچر:** متبادل لاگت پر نقد معاوضہ (مارکیٹ پرائس + 15% سرچارج)، جیسا کہ ڈسٹرکٹ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعہ اندازہ کیا گیا ہے۔ فرسودگی، لین دین کے اخراجات، یا بچاؤ کے قابل مواد (جسے PAP رکھ سکتا ہے) کے لیے کوئی کٹوتی نہیں کی جائے گی۔
- **جزوی اثرات:** بحالی کے لیے مکمل نقد امداد۔ اگر باقی ڈھانچہ ناقابل عمل ہے تو، پورے ڈھانچے کا معاوضہ۔
- **ٹرانزیشن الاؤنس:** چھ ماہ 37,000 PKR فی مہینہ (KP کم از کم اجرت)۔
- **ٹرانسپورٹ الاؤنس:** اس منصوبے کے لیے بڑے متاثرہ ڈھانچے کے لیے الاؤنس 37,000 PKR مقرر کیا گیا ہے۔

18. میں ایک ایسے کاروبار کا ملازم ہوں جو الاٹمنٹ سے متاثر ہوتا ہے۔ مجھے کیا معاوضہ ملے گا؟

متاثرہ کاروباروں کے ملازمین جو اس منصوبے کی وجہ سے اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے، انہیں تین ماہ کا نقد معاوضہ ملے گا، جو کہ حکومت کی طرف سے اعلان کردہ کم از کم اجرت 37,000 روپے ماہانہ کے برابر ہے۔

زمین کے نقصان سے متعلق سوالات

19. میں اپنے گھر کی زمین کا بھی مالک ہوں۔ مجھے اپنی رہائشی زمین کا کیا معاوضہ دیا جائے گا؟

رہائشی زمین کا معاوضہ اس کی متبادل قیمت پر دیا جائے گا، نقد ادائیگی کی جائے گی۔ تبدیلی کی لاگت مارکیٹ کی قیمت کے علاوہ 15% "لازمی حصول سرچارج" ہے، ٹیکس، رجسٹریشن اور ٹرانسفر فیس کو چھوڑ کر۔ بورڈ آف ریونیو، ڈسٹرکٹ پرائس اسسمنٹ کمیٹی (DPAC) کے ذریعے، نوشہرہ اور پشاور میں زمین کی قیمت کا تعین کرے گا۔ ضلع خیبر میں قومی کمیشن قیمت کا تعین کرے گا۔ معاوضہ براہ راست متاثرہ گھرانے کے سربراہ کو دیا جائے گا۔

20. کیا حکومت نئے مکانات کے لیے زمین فراہم کرے گی؟

متاثرہ کاروباروں کے ملازمین جو اس منصوبے کی وجہ سے اپنی ملازمتوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے، انہیں تین ماہ کا نقد معاوضہ ملے گا، جو کہ حکومت کی طرف سے اعلان کردہ کم از کم اجرت 37,000 روپے ماہانہ کے برابر ہے۔

21. اگر میری زرعی زمین الاٹمنٹ سے متاثر ہوتی ہے تو میں کس معاوضے کا حقدار ہوں گا؟

- پراجیکٹ سے متاثرہ افراد کو نقد معاوضہ متبادل الگت کی بنیاد پر فراہم کیا جائے گا، جیسا کہ محکمہ ریونیو کے ذریعہ طے کیا گیا ہے۔ اس پروجیکٹ کے لیے، متبادل الگت کو مارکیٹ کی قیمت کے علاوہ 15% "لازمی حصول سرچارج" کے طور پر بیان کیا گیا ہے، جس میں ٹیکس، رجسٹریشن، یا ٹرانسفر فیس میں کوئی کٹوتی نہیں ہے۔
- زمین پر ضائع ہونے والی فصلوں کی تلافی کے لیے معاوضہ مارکیٹ ریٹ پر فراہم کیا جائے گا جس کا تخمینہ حکومت پاکستان کی سال کے لیے فصل کی قیمت کی بنیاد پر، اور محکمہ زراعت کی طرف سے تخمینہ کے مطابق، متاثرہ خاندان یا گھرانے کے سربراہ کو ادا کیا جائے گا۔ تمام متاثرہ زمینداروں یا صارفین کو فصل کے نقصانات کے ایک سال کا معاوضہ ملے گا، جس میں فصل کے دو موسموں (ایک فوری نقصان کے لیے اور دوسرا اگلے سیزن کے لیے) کا احاطہ کیا جائے گا تاکہ آمدنی یا معاش پر کسی بھی منفی اثرات کو کم کیا جاسکے۔
- ذریعہ معاش کی بحالی کا منصوبہ LRP، جو اس وقت تیاری کے مراحل میں ہے، منصوبے سے متاثرہ افراد خاص طور پر کمزور متاثرین کی آمدنی بحال کرنے کے لیے اقدامات کرے گا۔ ان اقدامات میں مختلف قسم کی ٹریننگ اور تربیتی کورس شامل ہونگی، مثلاً کاشتکاری سے وابستہ افراد کے لیے جدید زرعی تکنیکوں سے زرعی پیداوار میں اضافہ کی ٹریننگ، وہ افراد جو ہنر اور پیشوں میں دلچسپی رکھتے ہیں، ان کے لیے پیشہ ورانہ مہارت کی ٹریننگ، کمپیوٹر خواندگی کی ٹریننگ، IT سے متعلق ٹریننگ اور دیگر مارکیٹ پر مبنی ہنر کی ٹریننگ اور تربیتی کورس۔ ان اقدامات کے ذریعے متاثرین کو اس قابل بنایا جائیگا کہ ان کی آمدن بھی بحال ہوجائے اور وہ صرف کھیتی باڑی پر انحصار کے بجائے جدید ہنر سے بھی آمدنی حاصل کر سکیں۔

- منصوبے سے متاثرہ کمزور افراد کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے، جن میں کرایہ دار کسان بھی شامل ہیں، تاکہ خوراک کی حفاظت اور پائیدار معاش کو یقینی بنایا جاسکے۔ عالمی بینک کی غیر رضاکارانہ آباد کاری پر پالیسی (OP 12.4) کے مطابق، LRP کا مقصد متاثرہ گھرانوں کو ان کے معیار زندگی کو برقرار رکھنے یا بہتر بنانے میں مدد کرنا ہے

22. میں متاثرہ زرعی زمین پر حصہ دار/کرایہ دار ہوں، اور منصوبے کے لیے زمین کا حصول میرے لیے روزی روٹی/آمدنی کے نقصان کا باعث بنے گا۔ مجھے کیسے معاوضہ دیا جائے گا؟

- یہ پراجیکٹ زمین کے حصول سے متاثر ہونے والے زمین مالکان اور زمین استعمال کرنے والے (ملکیت کی حیثیت سے قطع نظر) دونوں کو معاوضہ فراہم کرے گا۔
- زرعی نقصانات کے لیے، مروجہ مارکیٹ ریٹ پر نقد معاوضہ براہ راست کاشت کاروں، حصص کاشت کرنے والوں اور کرایہ داروں کو ان کے مخصوص حصص کی فصل کے معاہدوں کے مطابق فراہم کیا جائے گا۔
- تمام متاثرہ زمیندار اور استعمال کنندہ فصل کے نقصانات کے پورے ایک سال کے لیے معاوضے کے حقدار ہوں گے، جس میں فصل کے دو موسموں کا احاطہ کیا جائے گا۔ ایک فوری نقصان کے لیے اور دوسرا اگلے سیزن کے لیے۔

23. میں متاثرہ زمین پر ایک زرعی کارکن / مزدور ہوں۔ مجھے کیسے معاوضہ دیا جائے گا؟

زرعی مزدوروں کو نقد معاوضہ ملے گا۔ جو کہ زرعی سال کی بقیہ مدت کی اجرت کے برابر ہوگا۔ مزید برآں، معاش کی بحالی کا منصوبہ (LRP) کے تحت ان زرعی کارکن/ مزدوروں کے معاشی استحکام اور مستقبل میں روزگار کے مواقع کے حصول میں مدد فراہم کی جائیگی۔

24. میں الاٹمنٹ میں آنے والی زمین پر ایک غیر رسمی آباد کار ہوں مجھے کیسے معاوضہ دیا جائے گا؟

- غیر رسمی اراضی استعمال کرنے والے یا ملکیت کے تسلیم شدہ حقوق کے بغیر تجاوزات کرنے والے جنہیں زمین خالی کرنے کی ضرورت ہے وہ زمین کے معاوضے کے اہل نہیں ہوں گے۔ تاہم، وہ متاثرہ ڈھانچے، اثاثوں، اور زمین میں کی گئی کسی بھی بہتری (اگر کوئی ہے) کے لیے معاوضہ وصول کریں گے، خود زمین کو چھوڑ کر۔
- رہائشی ڈھانچے کے نقصان کا معاوضہ اوپر دیے گئے سوال نمبر 20 کے مطابق ہوگا۔ اگر زمین قابل کاشت ہے تو، غیر رسمی آباد کار فصل کے معاوضے کے ایک سال کا حقدار ہوگا، یعنی دو فصلیں (ایک ضائع شدہ فصل اور دوسری فصل آئندہ سیزن کے لیے)، تاکہ تا کہ فصل کو جو نقصان ہوا ہے اس پر منفی اثرات پڑے ہیں اس کا ازالہ کیا جا سکے۔ ٹرانسپورٹ الاؤنس کی واپسی اصل اخراجات کی بنیاد پر کی جائے گی۔

25. الاٹمنٹ سے متاثر ہونے والی مشترکہ زمین کے لیے کیا معاوضہ ادا کیا جائے گا؟

قبائلی عمائدین پر مشتمل ایک قومی کمیشن، حکومت خیبر پختونخوا (GOKP) کی طرف سے KP لینڈ ایکوزیشن ترمیمی ایکٹ 2020 کے مطابق مقرر کیا جائے گا۔ یہ کمیشن متاثرہ مشترکہ اراضی کے حقیقی مالکان کی نشاندہی کرے گا اور ان کے متعلقہ حصص کا تعین کرے گا۔ اس کے بعد یہ اپنی سفارشات صوبائی حکومت کو پیش کرے گا، جو ضرورت کے مطابق انہیں منظور یا ترمیم کر سکتی ہے۔ ضلع کلکٹر کی طرف سے ہر حقدار کو براہ راست معاوضہ دیا جائے گا۔

26. ضلع خیبر میں بنجر زمین کا کیا معاوضہ دیا جائے گا؟ یہ کس کو ادا کیا جائے گا؟

ضلع خیبر میں قومی کمیشن اور ڈسٹرکٹ کلکٹر متبادل قیمت پر زمین کے لیے نقد معاوضے کا تعین کریں گے۔ ایسے معاملات میں جہاں پراجیکٹ سے متاثر ہونے والی بنجر زمین روایتی حقوق کے ساتھ قبائل اور قبیلوں کی ملکیت ہے، ان قبائلی اداروں کو نئے ضم شدہ علاقوں کے لیے حکومتی ضوابط کے مطابق معاوضہ دیا جائے گا۔ ہر حقدار کو براہ راست ضلع کلکٹر سے معاوضہ ملے گا۔

27. فصلوں اور پھل والے یا غیر پھل والے درختوں کے نرخ کیا ہوں گے؟ یہ معاوضہ کس کو دیا جائے گا؟

درختوں کا معاوضہ اس طرح دیا جائے گا:

- **پھل والے درخت:** معاوضہ نقد فراہم کیا جائے گا، جس میں کسی درخت کو اس کی اصل پیداواری صلاحیت پر بحال کرنے کے لیے درکار پوری مدت کا احاطہ کیا جائے گا، جیسا کہ محکمہ زراعت نے اندازہ لگایا ہے۔
- **غیر پھل والے درخت:** لکڑی کی مارکیٹ ویلیو (ٹرینک کا گھیراؤ اور موجودہ نرخ) پر مبنی معاوضہ، جیسا کہ محکمہ جنگلات کے ذریعہ اندازہ کیا گیا ہے۔

• ادائیگی:

- **نجی زمین پر درخت:** گھر کے سربراہ کو ادا کیا جاتا ہے۔
- **اجتماعی بنجر زمین پر درخت:** قبیلے کے بزرگ کے ذریعے کمیونٹی کو ادائیگی کی جاتی ہے۔

تمام صورتوں میں، درخت کے صحیح مالک کو ادائیگی کی جائے گی۔

28. علاقے میں غیر حاضر زمینداروں اور حقیقی زمین استعمال کرنے والوں کے درمیان زمین کے معاوضے کے تنازعات کو کیسے حل کیا جائے گا؟

زمین کے مالکان/صارفین کے درمیان موجودہ اور ممکنہ تنازعات کو آباد کاری کا منصوبہ (RAP) میں دستاویز کیا جائے گا اور تنازعات کے حل کے لیے ایک معیاری طریقہ کار (SOP) فراہم کیا جائے گا۔ آج تک، مشاورت نے کسی موجودہ زمینی تنازعات کی نشاندہی نہیں کی ہے۔ قانونی ملکیت اور/یا زمین کے حقوق کا تعین ہونے کے بعد ہی معاوضہ ادا کیا جائے گا۔

پراجیکٹ شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (Grievance Redressal Mechanism (GRM) متعلقہ سرکاری محکموں، جیسے کہ ریونیو ڈیپارٹمنٹ اور سول ایڈمنسٹریشن اور کمیونٹی تنازعات کے حل کے موجودہ میکانزم (جیسے جرگوں) کے ساتھ مل کر ملکیت پر اختلافات کو حل کرنے میں مدد کے لیے دستیاب ہوگا۔

SLR RAP کے مطابق، پروجیکٹ کے لیے حاصل کی گئی زمین کے مالکان اور استعمال کنندگان دونوں کو معاوضہ دیا جائیگا۔ اس سلسلے میں زمینداروں اور اراضی استعمال کرنے والوں کے درمیان تصادم کا امکان حقیقت پسندانہ نہیں ہے، کیونکہ دونوں قسم کے پروجیکٹ سے متاثرہ افراد کو عالمی بینک OP 4.12 اور LAA 1894 کے تحت حاصل ہونے والے حقوق کے مطابق براہ راست اور انفرادی طور پر معاوضہ دیا جائے گا۔ معاوضے کو لاگو کرنے کے لیے ان کے درمیان مزید مشغولیت یا معاہدے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

29. معاوضے کی ادائیگیاں کب موصول ہوں گی؟ کیا زمین کے حصول سے پہلے / نقل مکانی سے پہلے مجھے معاوضہ دیا جائے گا؟

ورلڈ بینک کی پالیسی (OP 4.12) زمین یا اثاثوں کے قبضے سے پہلے متبادل لاگت پر معاوضے کو لازمی قرار دیتی ہے۔ NHA اور ورلڈ بینک اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ زمین کے حصول اور تعمیرات شروع ہونے سے پہلے، منظور شدہ RAP کے مطابق ایسا ہو۔ ایک بیرونی مانیٹرنگ ایجنسی (EMA) عالمی بینک کی طرف سے تعمیر کی اجازت دینے سے پہلے تمام حقدار PAPS کو متبادل اخراجات اور معاوضے کی ادائیگیوں کی تصدیق کرے گا۔

30. میں ایک خاتون زمیندار ہوں۔ میری زمین کا معاوضہ کس کو دیا جائے گا؟

زمین کے نقصان کا معاوضہ زمین کی ملکیت کے کاغذات پر نامزد فرد کو ادا کیا جائے گا۔ خاص طور پر، خواتین زمینداروں کو کراس شدہ واؤچر/چیک کے ذریعے ادائیگی ملے گی (ان کے شوہر یا خاندان کے دیگر افراد کے ذریعے نہیں)۔ پراجیکٹ کا عملہ خواتین PAPS کو بینک اکاؤنٹس کھولنے میں مدد کرے گا۔

31. پروجیکٹ کس طرح پروجیکٹ سے متاثرہ "کمزور" افراد کی تعریف کرتا ہے؟ کمزور متاثرین کو کیسے معاوضہ دیا جائے گا؟

پراجیکٹ سے متاثر ہونے والے "کمزور" افراد میں خواتین، بچے، بے سہارا افراد، اسکواٹر، تاریخی/ثقافتی استفادہ کے حقوق کے حامل افراد، اور بے زمین گروہوں کے ساتھ ساتھ سرکاری غربت کی لکیر یا حکومت خیبر پختونخوا کی کم از کم اجرت سے نیچے کمانے والے افراد شامل ہیں۔ ان پروجیکٹ سے متاثرہ "کمزور" افراد کو دیگر استحقاق کے علاوہ 111,000 روپے (تین ماہ کی کم از کم اجرت کے برابر) کا "کمزوری الاؤنس" ملے گا۔ LRP پروجیکٹ سے متعلق روزگار کے لیے ان کمزور افراد کو ترجیح دے گا اور آمدنی پیدا کرنے کے مواقع اور ٹارگٹڈ سپورٹ فراہم کرے گا۔

32. میں پراجیکٹ کے خلاف شکایت/شکایات کیسے درج کروں اور اپنی شکایات کی حیثیت کیسے چیک کروں؟

پروجیکٹ نے اسٹیک ہولڈرز کو ان کے تحفظات کا اظہار کرنے کے لیے ایک منظم پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لیے ایک شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM) قائم کیا ہے۔ GRM مفت ہے اور متعدد چینلز کے ذریعے قابل رسائی ہے، تمام متاثرہ افراد کے لیے شفافیت اور آسانی کو یقینی بناتا ہے۔

شکایت کیسے جمع کروائی جائے؟



0800 - 11 11 3

ٹول فری نمبر / KPEC
ہیلپ لائن :

1

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (GRM) پورٹل



<https://grm.kpec.org.pk>

www.nha.gov.pk

www.kpec.gov.pk

- آن لائن شکایت کا اندراج
- پورٹل این ایچ اے کی ویب سائٹ سے بھی قابل رسائی ہے۔
- GRM فارم پروجیکٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔

2

NHA دفاتر اور رابطہ نمبر:



شکایات ذاتی طور پر، فون کال کے ذریعے، یا ای میل کے ذریعے درج ذیل نامزد دفاتر میں جمع کی جا سکتی ہیں:

NHA ہیڈ کوارٹر، اسلام آباد 28 ماو ایریا، سیکٹر G-9/1، کشمیر ہائی وے، اسلام آباد

• فون: 051 - 9032535

• ای میل: pdptex@gmail.com

NHA صوبائی دفتر، چمکنی انٹرچینج، پشاور

• فون: 091-9225049

• ای میل: pdptex@gmail.com



NHA-SDU آفس: مکان نمبر E-21، ملبری روڈ، یونیورسٹی ٹاؤن، پشاور

• فون: 091-9216005

• ای میل: grm@kpec.org.pk



شکایت کے ڈراپ باکس :

شکایت کے ڈراپ باکس پروجیکٹ کے علاقے میں رائٹ آف وے (ROW) کے ساتھ رکھے گئے ہیں۔

4



وزیراعظم کا سٹیزن پورٹل

5

شکایت کی حیثیت کی جانچ کرنا:

- ٹول فری نمبر 0800 - 11 11 3 شکایات کے ازالے کی صورتحال کے بارے میں بھی اپ ڈیٹ فراہم کرے گا۔
- نئی شکایات جمع کی جا سکتی ہیں، اور موجودہ شکایات کو GRM پورٹل کے ذریعے ٹریک کیا جا سکتا ہے۔